34358 ـ شهدائے كرام كى قبروں كى زيارت كرنا

سوال

مدينہ شريف ميں بقيع اورشهدائے احد كے قبرستان كى زيارت كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

ہرجگہ ميں قبرستان كى زيارت كرنا سنت ہے ، اورخاص كرقبرستان بقيع جہاں پربہت سارے صحابہ كرام رضي اللہ تعالى عنہم مدفون ہيں ان ميں اميرالمومنين عثمان بن عفان رضي اللہ تعالى تعالى عنہ كى قبر بھى معروف ہے اس كى زيارت مسنون ہے ـ

اوراسى طرح ميدان احد ميں جاكرشهدائے احد كى قبروں كى زيارت كرنا بھى مسنون ہے ان شهداء ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے چچا حمزہ بن عبدالمطلب رضي اللہ تعالى عنہ بھى شامل ہيں ، اوراسى طرح مسجد قباء كى بھى زيارت كرنا ضرورى ہے جہاں گھر سے وضوء كركے مسجد قبامين دو ركعت كى ادائيگي بہت فضليت كا باعث ہے ـ

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(مسجد قباء ميں نماز كى ادائيگي عمرہ كى طرح ہے) صحيح الترغيب حديث نمبر (1180) ـ

اورايك حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(جوكوئي بھى اپنے گھرسے وضوء كركے مسجد قباء آتا اورنماز ادا كرتا ہے اسے عمرہ كا ثواب حاصل ہوگا) صحيح الترغيب حديث نمبر (1181) ـ

مدينہ شريف ميں مسجد نبوى اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم كى قبر ، قبرستان بقيع اورشهدائے احد اورمسجد قباء كے علاوہ كوئي ايسى چيز نہيں جس كى زيارت كرنا مسنون ہو ، اس كے علاوہ باقى دوسرى جگہيں مثلا سبع مساجد ، مسجد غمامہ ، وغيرہ كى كوئي اصل اوردليل نہيں اورہاں اللہ تعالى كى عبادت كا مقصد لے كرزيارت كرنا بدعت ہے ، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ايسا كرنا ثابت نہيں ہے ـ

اورکسی کے لیے بھی یہ جائزنہیں کہ وہ کسی جگہ یا وقت کوئي عمل کرے یااللہ تعالی کے تقرب کےلیے بغیر کسی شرعی دلیل کے وہاں جائے ۔انتھی .